دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ایک سو پانچویں یوم تاسیس کے موقع پر اکادمی برائے فروغ استعداد اردو میڈیم اساتذہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے زیر اہتمام موضوعی مشاعرہ 'جامعہ کی کہانی شاعروں کی زبانی' کا انعقاد

New Delhi, October 30, 2025

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ایک سو پانچویں یوم تاسیس کے موقع پر اکادمی برائے فروغ استعداد اردو میڈیم اساتذہ (اے پی ڈی یو ایم ٹی)، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے زیر اہتمام مورخہ تیس اکتوبر دو ہزار پچیس کو سہ پہر تین بجے موضوعی مشاعرہ بعنوان 'جامعہ کی کہانی شاعروں کی زبانی' منعقد کیا گیا۔ مشاعرے کا مبارک آغاز جناب شاداب عالم، طالب علم، بی۔ایڈ شعبہ تربیت اساتذہ و غیر رسمی تعلیم، شعبۂ تعلیمات، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی روح پرور تلاوت سے ہوا جس کے بعد جامعہ کا ترانہ پیش کیا گیا۔ اکادمی کے اعزازی ڈائریکٹر پروفیسر جسیم احمد نے صدر مشاعرہ اور مشہور شاعر پروفیسر شہپر رسول کی خدمت میں سبزہ پیش کر کے ان کا استقبال کیا۔

اکیڈمی کے اعزازی ڈائریکٹر اور مشاعرے کے کنوینر پروفیسر جسیم احمد نے استقبالیہ خطبے میں سرپرست اعلیٰ عزت مآب شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر مظہر آصف، سرپرست عالی وقار پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور معاون سرپرست ڈاکٹر انیتا رستوگی، ڈین شعبۂ تعلیمات، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی سرپرستی و رہنمائی اور تعاون کا شکریہ ادا کرتے ہوئے تمام شعرا اور مہمانوں کا پرتپاک خیر مقدم کیا نیز یوم تاسیس کے موقع پر اتنے بڑے پیمانے پر تعلیمی میلہ منعقد کرنے کے لیے جامعہ انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا'۔ اس موقع پر انہوں نے نظموں کے توسط سے تدریس کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ 'اکیڈمی مستقبل میں بھی مختلف موضوعات پر جیسے تدریس و آموزش، تدریسیات، علوم و حکمت، کتابیں، قلم اور اساتذہ کے اوصاف وغیرہ پر موضوعی مشاعرے منعقد کر سکتی ہے۔ یہ نظمیں تدریسی تجربات میں انتہائی معاون اور کارگر ثابت ہو سکتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ 'موضوعی مشاعرے کا انعقاد اکیڈمی کا خوش آئند اور تاریخی فیصلہ ہے'۔

مشاعرے کے صدر اور منفرد لب و لہجے کے شاعر پروفیسر شہپر رسول، سابق وائس چیئرمین اردو اکادمی، دہلی نے اس موقع پر سامعین کو اپنی نظم 'جامعہ سے' سنائی اور یونیورسٹی کی پائیدار وراثت پر اظہار خیال کرتے ہوئے بانیانِ جامعہ کے وژن اور قربانیوں کو خراج پیش کیا جن کی کوششوں سے جامعہ کو آج مختلف شعبوں میں شاندار مقام و مرتبہ حاصل ہوا ہے۔ مشاعرے میں پڑھی گئی

نظموں کے حوالے سے اپنے تأثرات کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 'شعرا نے عمدہ نظمیں پڑھیں اور جامعہ کی روایت اور اس کی تہذیب کا جشن منانے کے سلسلے میں موضوعی مشاعرے کے کامیاب انعقاد کے لیے سب کو مبارک باد دی۔''

مشاعرے کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر نوشاد عالم، مترجم، اکادمی برائے فروغ استعداد اردو میڈیم اساتذہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اکادمی کے اغراض و مقاصد سے متعلق حاضرین کو روشناس کرایا۔ انہوں نے اردو میڈیم اساتذہ کی پیشہ ورانہ ترقی کے لیے اکیڈمی کی جانب سے کیے جانے والے مختلف اقدامات کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ 'تربیتی پروگراموں کے شانہ بہ شانہ تہذیبی وثقافتی پروگراموں کا انعقاد بھی اکادمی کے دائرۂ کار میں شامل ہے اور یہ موضوعی مشاعرہ اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے'۔

اس موقع پر صدر مشاعرہ اور مہمانان کے ہاتھوں اکادمی برائے فروغ استعداد اردو میڈیم اساتذہ کے تازہ پیئر ریویوڈ شمارے 'تدریس نامہ' کا اجرا بھی عمل میں آیا۔

مشاعرے میں اردو کے ممتاز شعرا پروفیسر احمد محفوظ، ڈاکٹر ایم۔ آر۔ قاسمی، ڈاکٹر محمد احمد نعیمی، ڈاکٹر افضل منگلوری، جناب احمد علوی، ڈاکٹر نعیمہ جعفری پاشا، ڈاکٹر خالد مبشر، ڈاکٹر عادل حیات، محترمہ خالدہ بیتاب، ڈاکٹر خان رضوان، ڈاکٹر امتیاز رومی اور جناب سفیر صدیقی نے شرکت کی۔ شعرا نے اپنی نظموں میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کی نمایاں حصولیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے صاحب بصیرت بانیان و معماران جامعہ کی مساعی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے اپنے کلام کے توسط سے اسلاف کی سیرت پیدا کرنے کی تحریک کے ساتھ ساتھ قوم وملت کے تئیں خود کو وقف کرنے کا بھی اہم پیغام دیا۔

مشاعرے کی کوآرڈی نیٹر ڈاکٹر حنا آفریں، اسسٹنٹ پروفیسر اکادمی برائے فروغ استعدادِ اردو میڈیم اساتذہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے جامعہ انتظامیہ، شعرا، حاضرین اور اکیڈمی کے اسٹاف کا ان کے مسلسل تعاون کے لیے شکریہ ادا کیا۔

مشاعرے کے منتظم سیکریٹری اور مشہور وممتاز شاعر ڈاکٹر واحد نظیر، اسسٹنٹ پروفیسر، اکادمی برائے فروغ استعداد اردو میڈیم اساتذہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے مشاعرے کی نظامت کے فرائض خوش اسلوبی سے انجام دیے۔

پروگرام کا اختتام قومی ترانے کی نغمہ سرائی پر ہوا۔

پروفیسر صائمہ سعید
افسر اعلی، تعلقات عامہ
جامعہ ملیہ اسلامیہ